© rasailojaraid.com

نوع انسان کو اکابر اسلام کی دعوتِ اتحاد

تمام دنیا میں ۷ جولائی کو یوم النبی منایا جائے

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا مینار تیرہ سو سال سے علم و عمل کی دو عظیم الشان چٹانوں پر قائم ہے اور وہ زندگی کے ہر طوفانی زمانہ میں تہذیب تمدن کی ڈگمگاتی ہوئی کشتیوں کے لئے ایک آخری روشنی اور پناہ ثابت ہوا ہے یعنی حضور نے جو کچھ فرمایا ہے وہ بھی سب کے لئے ہے اور جو کچھ کیا ہے وہ بھی سب کے لئے ہے۔

پیغمبر اسلام دنیا کی مختلف تہذیبوں اور ملتوں کو صحیح اصول کی بنا پر ایک رشتہ مساوات میں پرونے کے لئے تشریف لائے تھے آپ صرف مذہبی فرقہ بندی ہی کے خلاف نہ تھے بلکہ عالم انسانیت میں ہر قسم کی فرقہ بندی کے خلاف تھے خواہ وہ کسی نام سے کی جائے آپ نے دنیا کے سامنے جو تعلیم پیش فرمائی ہے وہ شخصی، ملکی نسلی یا ہنگامی تعلیم نہ تھی بلکہ ایسی ابدی تعلیم تھی جو تمام انسانوں کو اخوت و محبت کے محکم رشتوں میں مربوط کر دینے والی ہے آپ نے نوع انسان کو جس دین فطرت کی طرف بلایا ہے وہ کسی خاص جماعت کا نہیں بلکہ تمام انسانوں کا مشترکہ دین ہے، اور اس دین کو قبول کرنے کے یہ معنی ہیں کہ ہم اُن تمام تنگ حلقوں سے جن کی بنیاد رنگ نسل زبان قوم یا وطن پر ہے۔ یہ کہتے ہوئے آزاد ہو جاتے ہیں کہ ہمارا بادشاہ ایک خدا ہے سارا کرۂ ارضی ہمارا وطن ہے اور اس کی پشت پر بسنے والے تمام انسان ایک گھرانے کے افراد ہیں۔

آؤ اس پیغمبر وحدت و محبت کی یاد میں نوع انسان کے لئے سچی اور آزاد اخوت کا ایک ایسا عظیم الشان دن منائیں جس میں ہم سب اپنے اپنے ہنگامی اختلافات و تعصبات کو بھول جائیں اور وحدت و اخوت انسانی کے خیال کو لیکر محبت و مساوات کے متحدہ پلیٹ فارم پر جمع ہوں عظیم الشان دن ۱۲ ربیع الاول (۷ جولائی سنہ ۱۹۳۳ء) کا دن منانا چاہئے۔ یہ دن حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کا دن ہے۔ ہم نہایت ہی خلوص و احترام سے تمام بنی نوع انسان کو اس عید اتحاد میں شریک ہونے کی دعوت دیتے ہیں اور اپیل کرتے ہیں کہ ۷ جولائی سنہ ۱۹۳۳ء کو تمام دنیا کی آبادیوں میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سیرۃ النبی کے عنوان پر متحدہ جلسے کئے جائیں ۔ ایسے جلسے جو پیغمبر اسلام کے پاک نام اور مبارک کام کے شایان شان ہوں اور نوع انسان میں باہمی ہمدردی اور محبت و خدمت خلق کا صحیح جذبہ پیدا ہو ۔

اس تقریب پر بعض ممتاز علماء کے قلم سے سیرۃ نبوی کے اہم پہلوؤں پر تقریریں شائع کیجا رہی ہیں تاکہ یہ تقریریں تمام جلسوں میں سنائی جائیں اور ان کے تراجم دنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں شائع کر کے ہر جگہ مفت تقسیم کئے جائیں ۔

ہماری دعا ہے کہ خداوند پاک اس بین الاقوامی تجدید کو نسل انسانی کے لئے بابرکت بنائے ۔

نوٹ ۔ سیرت کی اردو ہندی گورمکھی انگریزی عربی تقریروں کی قیمت پچاس روپیہ فی ہزار ۶ روپیہ فی سیکڑہ محصولڈاک اس کے علاوہ ۔ ایک روپیہ چار آنہ کا ٹکٹ بھیجکر ۶ کتابیں طلب کیجائیں ۔ (پتہ) سکرٹری سیرت کمیٹی پٹی ضلع لاہور

المؤیدین

عرب

(مولنا) محمد عبد الظاہر ۔ (امام و خطیب مسجد حرم مکہ معظمہ)

(مولنا) محمد عبد الرزاق (امام مسجد حرم مکہ)

(مولنا) عبید اللہ سندھی (مکہ معظمہ)

مصر

(علامہ) عبد العزیز الثعالبی ۔ (قاہرہ)

(ہز ہائینس) پرنس عمر طوسون پاشا ۔ (قاہرہ)

(ہز ایکسیلنسی) محمد علی پاشا علویہ (سابق وزیر اوقاف مصر)

(علامہ) عبد القادر بک حمزہ (مدیر "البلاغ" مصر)

یورپ

(لارڈ) ہیڈلے فاروق (لنڈن)

(سر) عمر ہیوبرٹ ٹیکن (لنڈن)

(امیر) شکیب ارسلان (جنیوا)

افغانستان

(آقائے) برہان الدین کشکلی (صاحب "اصلاح" کابل)

(عالی قدر) عطا محمد الحسینی ۔ (رئیس مجلس اعیان کابل)

ایران

(ہز ایکسیلنسی) سید ضیاء الدین طباطبائی (سابق وزیر اعظم)

شام

(حضرت المجاہد) علی ریاض الصلح (بیروت)

(علامہ) صفوۃ یونس الحسینی (بیت المقدس) ۔

(امیر) سعید الجزائری (رئیس جمعیتہ الخلافہ شام)

ہندوستان

(علامہ) سر محمد اقبال ۔ (لاہور)

(ڈاکٹر) سر سید راس مسعود (نواب مسعود جنگ علیگڈھ)

(علامہ) سید سلیمان ندوی ۔ (لکھنؤ)

(آنریبل) سر فیروز خاں نون (وزیر تعلیم پنجاب لاہور)

(نواب) سر عبد القیوم (وزیر سرحد پشاور)

(نواب) محمد شاہ نواز خان (ملتان)

(سیٹھ) جمال محمد (مدراس) ۔

© rasailojaraid.com